Lesson 7: Al-Maidah (Ayaat 67 - 82): Day 22

سُوْرَةُ الْمَآئِدَة کی تفسیر

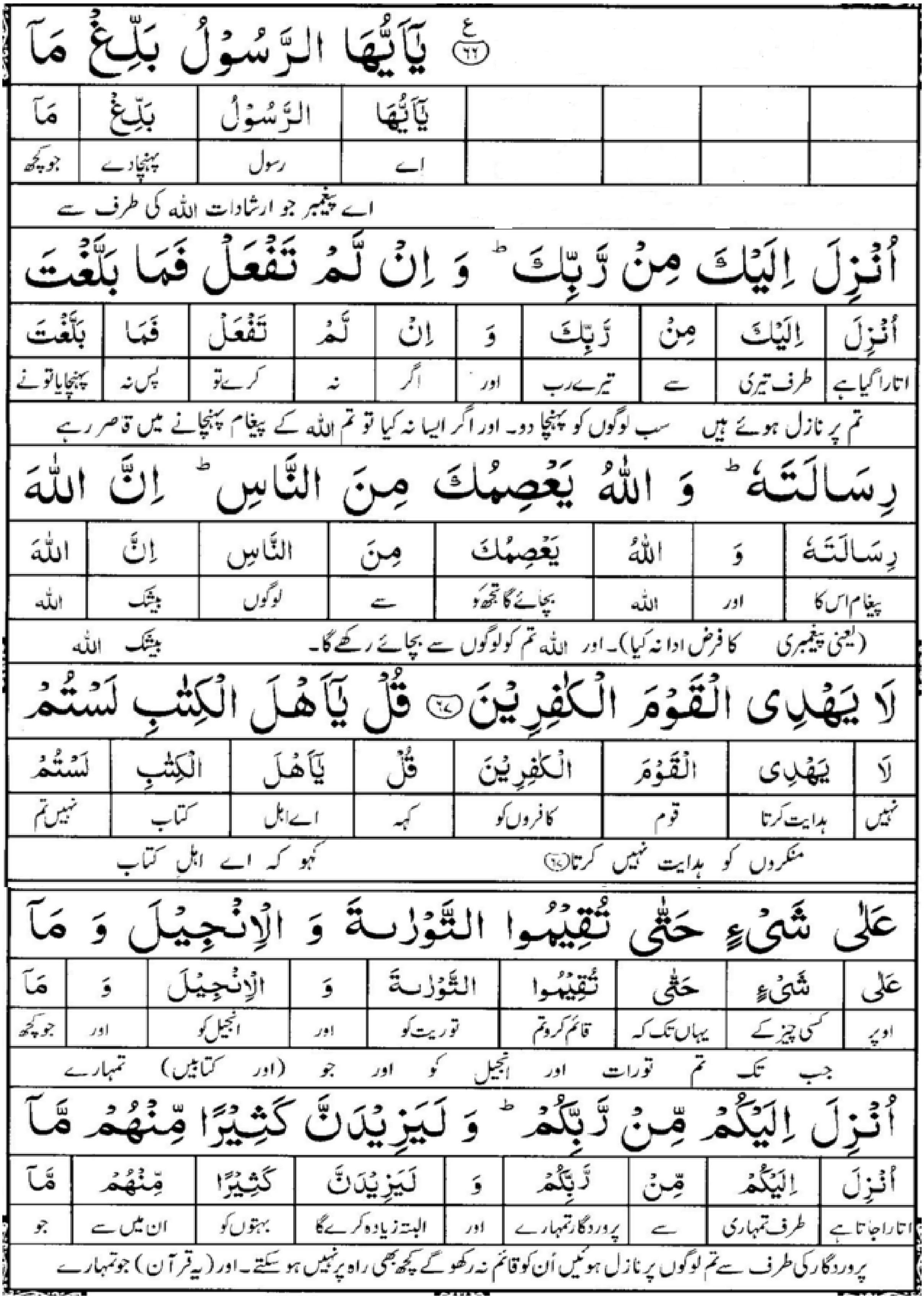

ع ﴿٦٦﴾ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ

يَاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ				
اے	رسول	پہنچا دے	جو کچھ				

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا ہے	طرف تیری	سے	تیرے رب	اور	اگر	نہ	کرے تو	پس نہ	پہنچایا تو نے

تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
پیغام اس کا	اور	اللہ	بچائے گا تجھ کو	سے	لوگوں	بیشک	اللہ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	کافروں کو	کہہ	اے اہل	کتاب	نہیں تم

منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿٦٧﴾ کہو کہ اے اہلِ کتاب

عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

عَلٰى	شَيْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ
اوپر	کسی چیز کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	توریت کو	اور	انجیل کو	اور	جو کچھ

جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اتارا جاتا ہے	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور	البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	جو

پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُن کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے

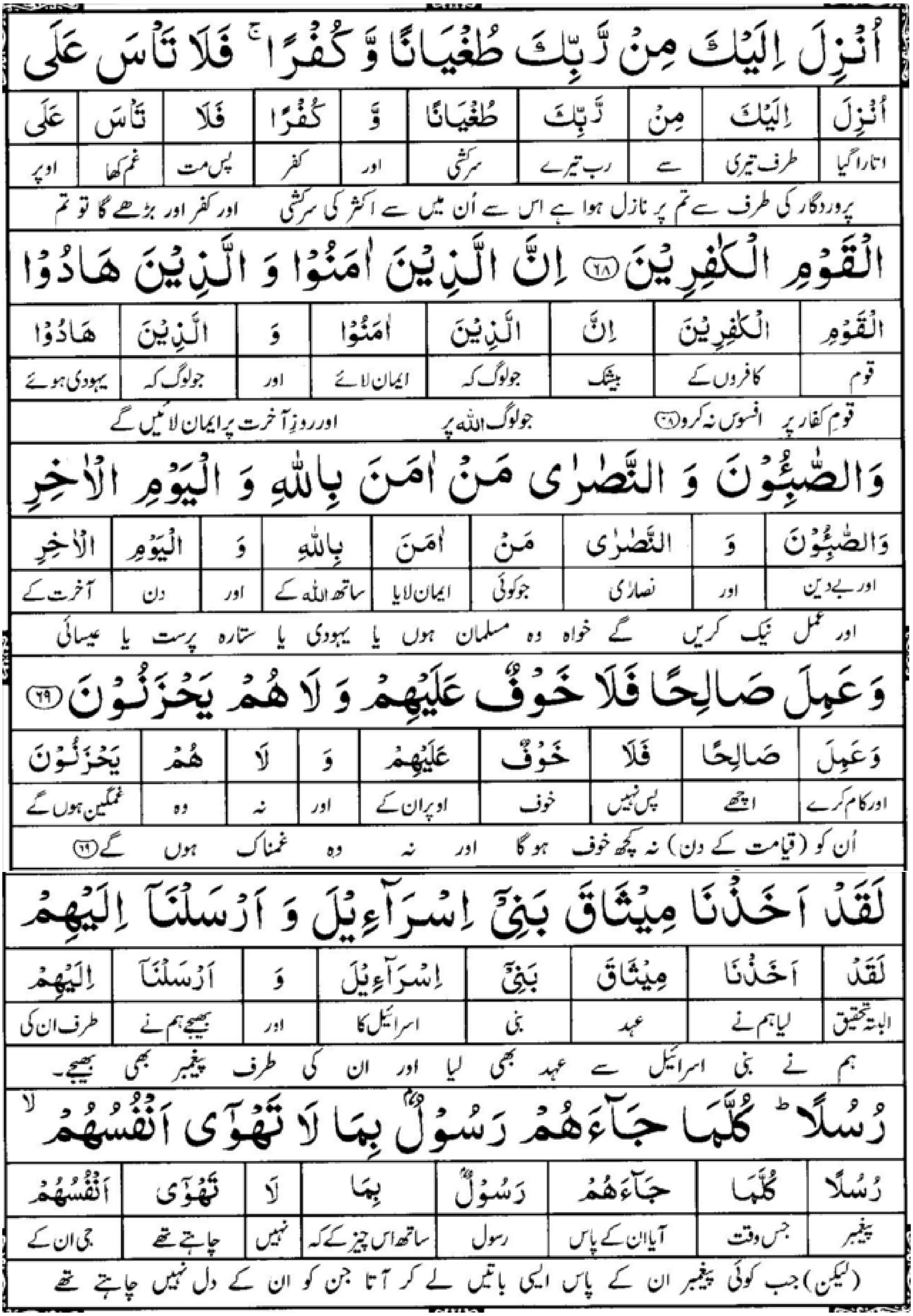

أُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى

أُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى
اتارا گیا	طرف تیری	سے	رب تیرے	سرکشی	اور	کفر	پس مت	غم کھا	اوپر

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
قوم	کافروں کے	بیشک	جولوگ کہ	ایمان لائے	اور	جولوگ کہ	یہودی ہوئے

قومِ کفار پر افسوس نہ کرو ﴿۶۸﴾ جولوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

وَالصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالصّٰبِئُوْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور بے دین	اور	نصاریٰ	جوکوئی	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے

اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اور کام کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اوپران کے	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۶۹﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ
البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد	بنی	اسرائیل کا	اور	بھیجے ہم نے	طرف ان کی

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ
پیغمبر	جس وقت	آیا ان کے پاس	رسول	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں	چاہتے تھے	جی ان کے

(لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

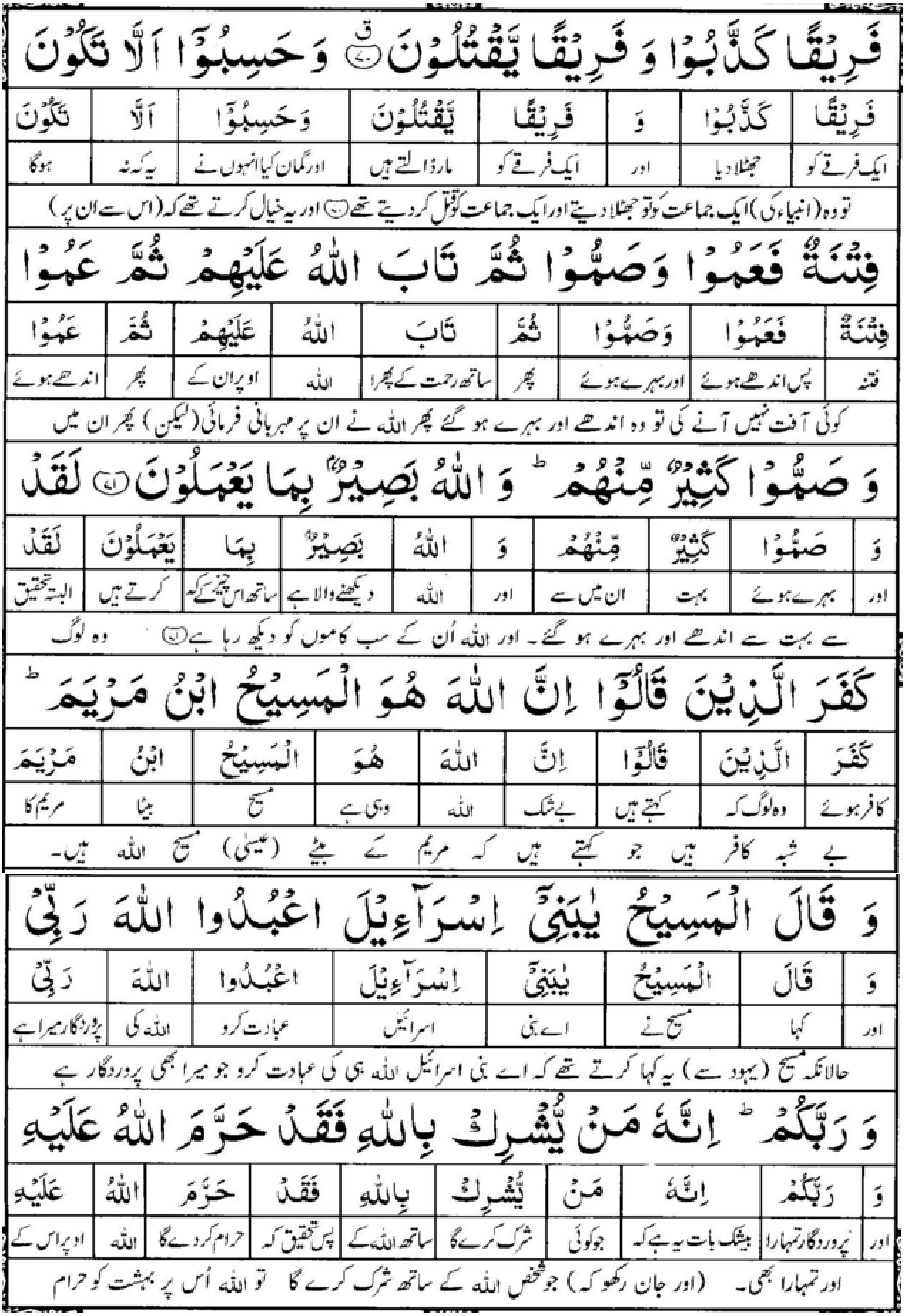

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ
ایک فرقے کو	جھٹلا دیا	اور	ایک فرقے کو	مار ڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے	یہ کہ نہ	ہوگا

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿۷۰﴾ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
فتنہ	پس اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	ساتھ رحمت کے پھرا	اللہ	اوپر ان کے	پھر	اندھے ہوئے

کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	البتہ تحقیق

سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۷۱﴾ وہ لوگ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے بنی	اسرائیل	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا ہے

حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	پروردگار تمہارا	بیشک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	شرک کرے گا	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق کہ	حرام کر دے گا	اللہ	اوپر اس کے

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اُس پر بہشت کو حرام

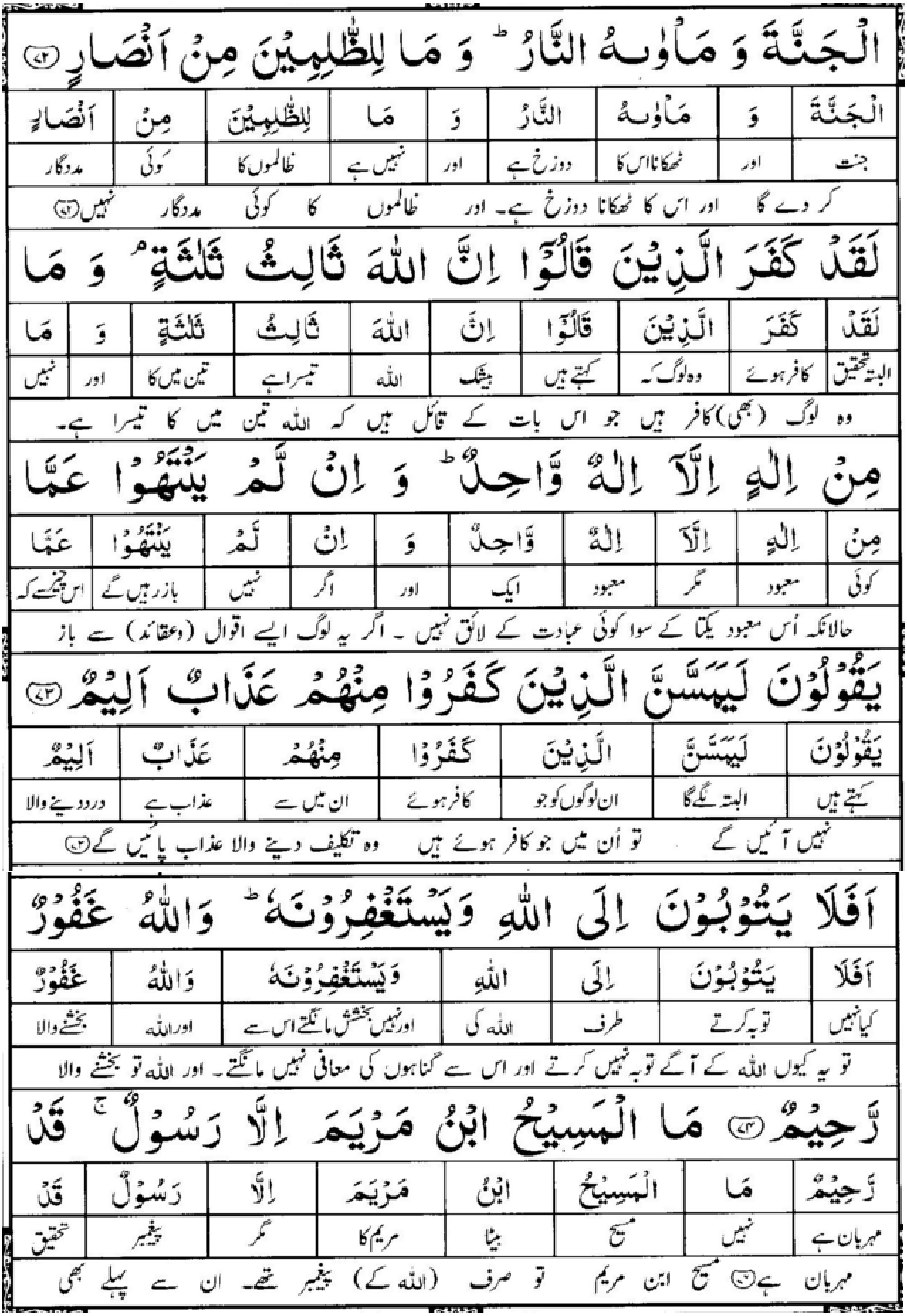

الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانا اس کا	دوزخ ہے	اور	نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی	مددگار

کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۷۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا
البتہ تحقیق	کافر ہوئے	وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور	نہیں

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہیں	باز رہیں گے	اس چیز سے کہ

حالانکہ اُس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کہتے ہیں	البتہ لگے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب ہے	درد دینے والا

نہیں آئیں گے تو اُن میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ﴿۷۳﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اللہ تو بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

رَّحِيْمٌ	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ
مہربان ہے	نہیں	مسیح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر	تحقیق

مہربان ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی

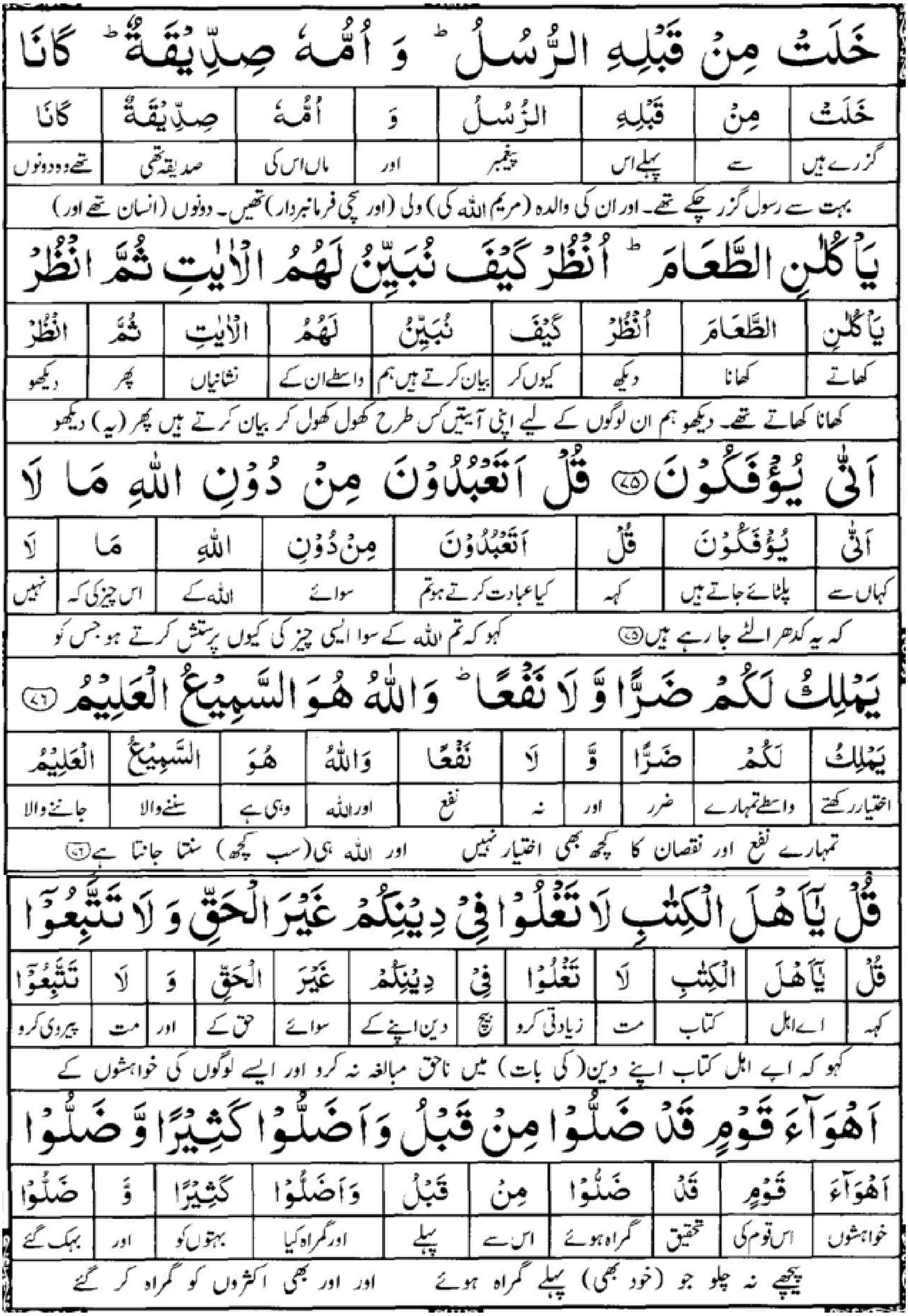

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا

خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا
گزرے ہیں	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور	ماں اس کی	صدیقہ تھی	تھے وہ دونوں

بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی) ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور)

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ
کھاتے	کھانا	دیکھ	کیوں کر	بیان کرتے ہیں ہم	واسطے ان کے	نشانیاں	پھر	دیکھو

کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا
کہاں سے	پلٹائے جاتے ہیں	کہہ	کیا عبادت کرتے ہو تم	سوائے	اللہ کے	اس چیز کی کہ	نہیں

کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں﴿۷۵﴾ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَاللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اختیار رکھتے	واسطے تمہارے	ضرر	اور	نہ	نفع	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے﴿۷۶﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا

قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِىْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْۤا
کہہ	اے اہل	کتاب	مت	زیادتی کرو	بیچ	دین اپنے کے	سوائے	حق کے	اور	مت	پیروی کرو

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا

اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا
خواہشوں	اس قوم کی	تحقیق	گمراہ ہوئے	اس سے	پہلے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور	بہک گئے

پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے

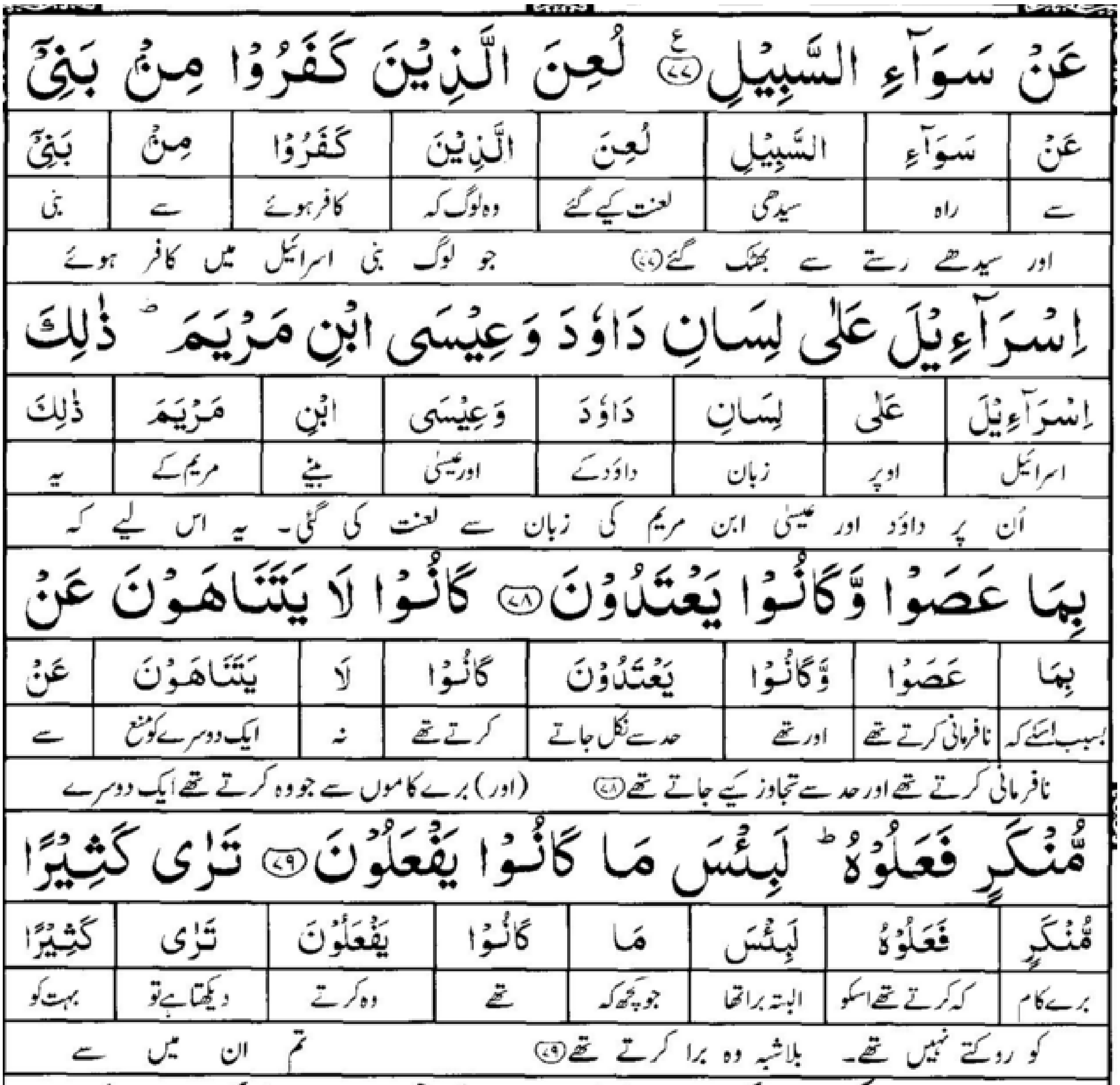

عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ (۷۷) لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ

عَنۡ	سَوَآءِ	السَّبِيۡلِ	لُعِنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	بَنِىۡۤ
سے	راہ	سیدھی	لعنت کیے گئے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	سے	بنی

اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے (۷۷) جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے

اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ؕ ذٰلِكَ

اِسۡرَآءِيۡلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيۡسَى	ابۡنِ	مَرۡيَمَ	ذٰلِكَ
اسرائیل	اوپر	زبان	داؤد کے	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یہ

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لیے کہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ (۷۸) كَانُوۡا لَا يَتَنَاهَوۡنَ عَنۡ

بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوۡا	يَعۡتَدُوۡنَ	كَانُوۡا	لَا	يَتَنَاهَوۡنَ	عَنۡ
بسبب اسکے کہ	نافرمانی کرتے تھے	اور تھے	حد سے نکل جاتے	کرتے تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع	سے

نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کیے جاتے تھے (۷۸) (اور) برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے

مُّنۡكَرٍ فَعَلُوۡهُ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ (۷۹) تَرٰى كَثِيۡرًا

مُّنۡكَرٍ	فَعَلُوۡهُ	لَبِئۡسَ	مَا	كَانُوۡا	يَفۡعَلُوۡنَ	تَرٰى	كَثِيۡرًا
برے کام	کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا	جو کچھ کہ	تھے	وہ کرتے	دیکھتا ہے تو	بہت کو

کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے (۷۹) تم ان میں سے

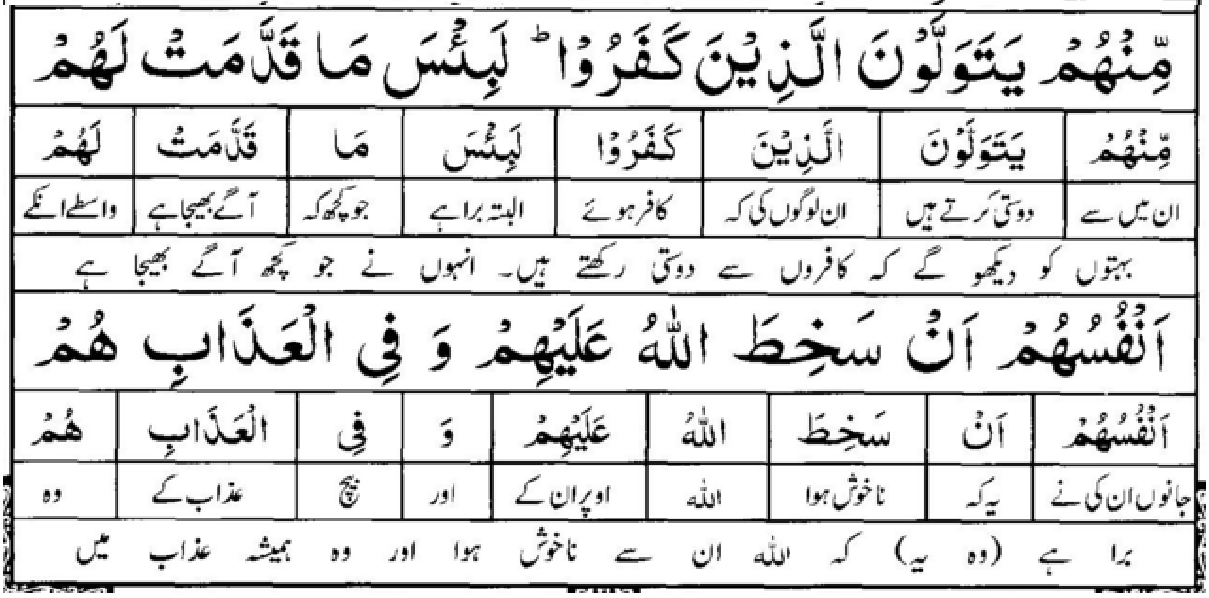

مِّنۡهُمۡ يَتَوَلَّوۡنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ لَبِئۡسَ مَا قَدَّمَتۡ لَهُمۡ

مِّنۡهُمۡ	يَتَوَلَّوۡنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَبِئۡسَ	مَا	قَدَّمَتۡ	لَهُمۡ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے	واسطے انکے

بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے

اَنۡفُسُهُمۡ اَنۡ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ فِى الۡعَذَابِ هُمۡ

اَنۡفُسُهُمۡ	اَنۡ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	فِى	الۡعَذَابِ	هُمۡ
جانوں ان کی نے	یہ کہ	ناخوش ہوا	اللہ	اوپر ان کے	اور	بیچ	عذاب کے	وہ

برا ہے (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں

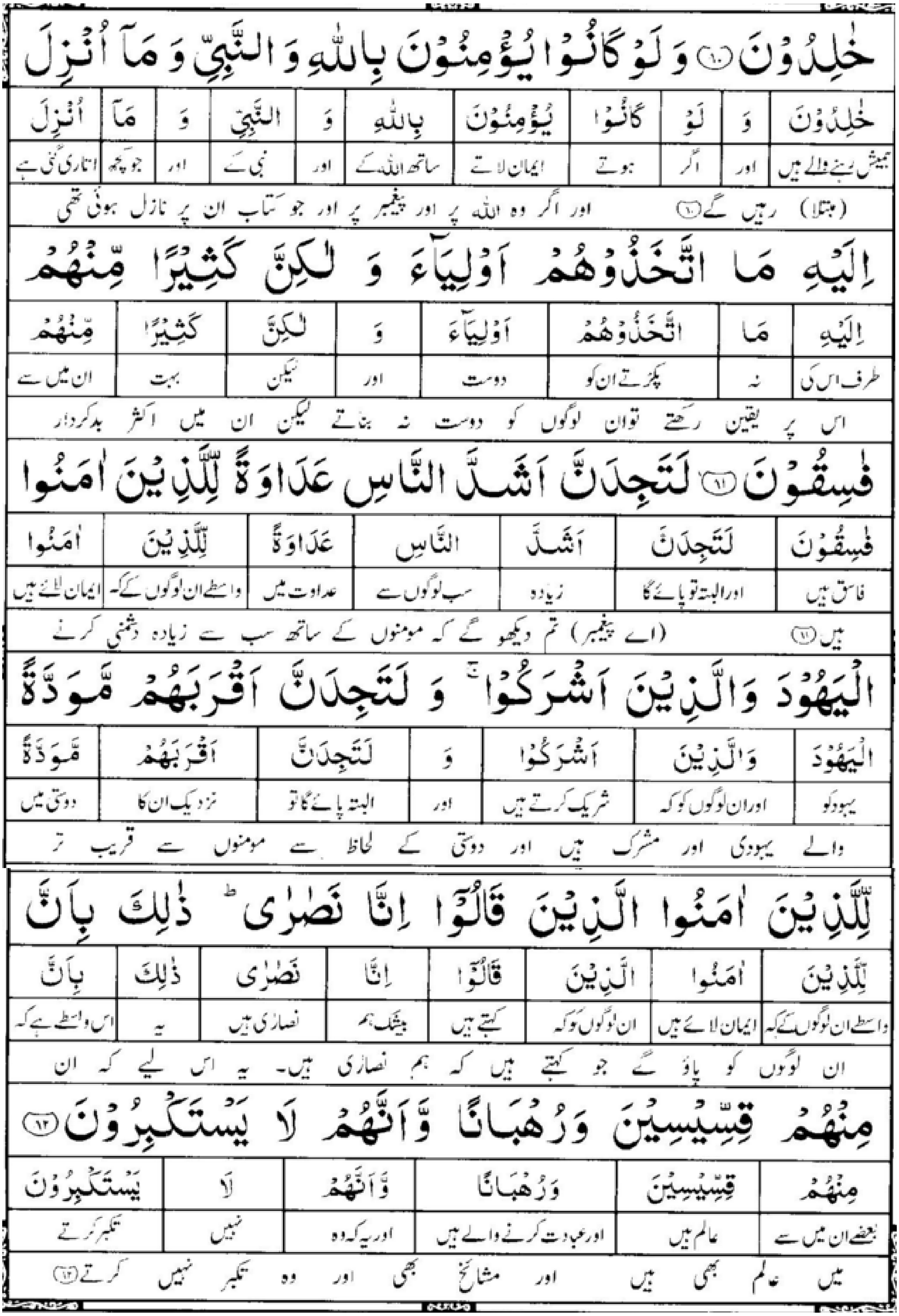

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ

خٰلِدُوْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	اگر	ہوتے	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور	نبی کے	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

(مبتلا) رہیں گے ﴿۸۰﴾ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی

اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
طرف اس کی	نہ	پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت	ان میں سے

اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
فاسق ہیں	اور البتہ تو پائے گا	زیادہ	سب لوگوں سے	عداوت میں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں

ہیں ﴿۸۱﴾ (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً
یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ	شریک کرتے ہیں	اور	البتہ پائے گا تو	نزدیک ان کا	دوستی میں

والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو کہ	کہتے ہیں	بیشک ہم	نصاری ہیں	یہ	اس واسطے ہے کہ

ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
بعضے ان میں سے	عالم ہیں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾